تعارف و تبصرۂ کتب

طالب ہاشمی

ہندوستان کی پہلی اسلامی تحریک

از ۔۔۔۔ مولانا مسعود عالم ندوی

ضخامت :۔ ۱۸۰ صفحات بڑا سائز

کاغذ ، کتابت و طباعت عمدہ

قیمت :۔ دس روپے

ناشر :۔ ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

۴۰ بی ۔ اردو بازار ۔ لاہور

دینی اور علمی حلقوں میں مولانا مسعود عالم ندوی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں وہ ایک یگانۂ روزگار عالمِ دین ، بلند پایہ مؤرخ اور صاحبِ طرز انشاء پرداز تھے ۔ وہ برِ کوچک پاک و ہند کے ان چند علماء میں سے تھے جن کو عربی زبان پر بے پناہ عبور حاصل تھا یہاں تک کہ خود عرب ادباء و فضلاء ان پر رشک کرتے تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ سوزِ دروں کی دولت سے مالا مال تھے اور ملتِ اسلامیہ کی خیر خواہی اور اس کو سربلند دیکھنے کا جذبہ ہر وقت ان کے رگ و ریشے میں رواں دواں رہتا تھا ۔ زیرِ نظر کتاب مولانا مسعود عالم نے آج سے تینتیس ۳۳ برس قبل لکھی تھی ۔ اس کا موضوع "ہندوستان کی پہلی اسلامی تحریک" اور معرکہ بالاکوٹ کے بعد کے حالات و واقعات کا جائزہ لینا ہے ۔ فاضل مؤلف کے نزدیک سید احمد شہید بریلوی کی "تحریکِ تجدید و جہاد" ہندوستان کی پہلی اسلامی تحریک تھی ، انہوں نے مومنانہ بصیرت کے ساتھ اس تحریک کا جائزہ لیا ہے ان کی تحریریں بے مثال توازن ہے ۔ وہ نہ تو اس تحریک کو کسی بیرونی یا اندرونی تحریک کا ضمیمہ خیال کرتے ہیں اور نہ سید شہید اور ان کے رفقاء کو معصوم سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اوصاف بیان کرنے کے ساتھ فروگزاشتوں کی نشاندہی بھی کی ہے اور نہایت محکم دلائل کے ساتھ یہ بھی ثابت کیا ہے کہ سید احمد شہید کی "تحریکِ تجدید و جہاد" کو "وہابی تحریک" کا نام دینا یکسر غلط ہے ، فی الحقیقت اس تحریک کا نجد (شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب) کی دعوتِ توحید و اصلاح سے کوئی واسطہ نہیں تھا ۔ یہ الگ بات ہے کہ دونوں تحریکوں کا سرچشمہ (کتاب و سنت) ایک ہی تھا ۔